مطبوعات

زوالِ حیدر آباد کی ان کہی داستان از نواب مشتاق احمد خاں صاحب۔ ناشر: خود مصنف۔ پتہ: قصر منزل ۱۰۸ ڈی۔ ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ ملنے کا پتہ: ایس اے علیم اینڈ سنز، ۱۴ ہسپتال روڈ، لاہور۔ قیمت: ۷۵/- روپے۔

یہ کتاب تاریخ بھی ہے، ادب بھی ہے اور نوحہ بھی۔ یہ ہماری اپنی تاریخ کا ایک ورق ہے۔ یہ ہمارے ایک فاضل و محترم دوست کے سفر نامۂ زندگی کا ایک حصہ ہے جو چٹانوں اور کانٹوں کی وادی سے ہنستا مسکراتا گزرا۔ یہ حیدر آباد دکن کی مسلم ریاست کے مٹنے ہی کا نہیں، مسلمان اکابر کے اخلاق کی پستیوں کا بھی نوحہ ہے۔

ریاست حیدر آباد کے وجود کی نزاکت کا سوال اُس وقت سے نمایاں ہونے لگا جب کہ برِصغیر میں آزادی کی تحریک نے زور پکڑا۔ ایک ایسی مسلم ریاست جس میں مسلمانوں کی آبادی ۱۵ فیصد ہو اور جس میں کسی منظّم تبلیغی کوشش کا بھی انتظام نہ ہو سکا ہو[1]، منزل آزادی جب سامنے آ گئی اور یہ واضح ہو گیا کہ مسلم آزار ہندو اکثریت کے دباؤ سے تقسیم برصغیر میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی برتی گئی ہے اور مسلم اکثریت کی ریاست کشمیر جو پاکستان سے متّصل بھی تھی، اُس پر قبضہ کر لیا گیا ہے تو قدرتی طور پر ریاست حیدر آباد کا وجود بھی خطرے میں محسوس ہونے لگا۔ اس موقع پر آئندہ کے لیے جو نقشۂ تدبیر سوچا گیا، اس کے تحت نواب مشتاق احمد خاں صاحب کو پاکستان میں بطور ایجنٹ جنرل حیدر آباد

---

[1] اس سلسلے میں وہ تبلیغی اسکیم بڑی اہم ہے جو نواب سالار جنگ کی خواہش پر مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے تیار کر کے دی۔ ملاحظہ ہو، وثائق مودودیؒ۔ ص ۱۵ تا ۴۵۔

مقرر کیا گیا۔ وہ اپنے ساتھ مصارف کے لیے کچھ رقم بھی لائے تھے، جو سرکاری خزانے میں امانت کے طور پر داخل کی گئی تھی، لیکن بعد میں اسی امانت سے نواب مشتاق احمد خان صاحب کا رشتہ یہاں کے کارپردازوں نے کاٹ دیا۔ اور یہ لحاظ بھی نہ کیا کہ یہ اُس ریاست کا نمائندہ ہے جو بیس کروڑ روپیہ حکومت پاکستان کی نذر کر چکی تھی۔ ان حالات کے باوجود نواب صاحب نے "جلتی آگ" کے زمانے میں فرضی نام سے حیدرآباد کا سفر پاکستان کی بھلائی کے لیے کیا۔ مگر جواباً جو کچھ ان کو یہاں پیش آیا، سخت عبرت ناک بلکہ شرم ناک ہے۔ پھر وہ صدمۂ عظیم کہ حیدرآباد کو ہندوستان نے شکار کر لیا۔ مزید حسرتِ ناکام یہ کہ اس سلسلے میں بیرونِ حیدرآباد سے جو کام ہونا تھا، وہ نہ ہو سکا۔

یہ کتاب ایک ایسا افسانۂ حقیقت ہے جس کا مرکزی کردار طرح طرح کی مشکلات اور ذہنی اُلجھنوں سے گزرتا ہے۔ مگر اپنے ایمان، اپنے جذبۂ صادق، اپنے عزائم، اپنے صبر، اپنے اخلاق اور اپنی جرأتِ حق گوئی کو برقرار رکھتا ہے۔ اس کتاب کے قاری اگر یہی سبق اس سے اخذ کر لیں تو گراں قدر حاصل ہے۔ نواب صاحب کی اس نگارش میں ہماری تہذیبی اور اخلاقی روایات جھلملاتی ہیں۔

WITNESSES UNTO MANKIND	مؤلف: مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔ مترجم: خرم مراد۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ، لائسسٹر

(LEICESTER) انگلینڈ، کاغذ، ٹائپ، سرورق مغربی معیارات کے مطابق۔

قیمت درج نہیں۔

مولینا مودودیؒ کے ذخیرۂ تحریر و تقریر میں خواص و عوام سب کے لیے بڑی اہمیت رکھنے والی چیزوں میں سے ایک "شہادتِ حق" ہے جو پہلے ایک خطاب کی صورت میں وجود میں آئی۔ پھر ایک پمفلٹ کی صورت میں کئی بار شائع ہوئی۔

اسلام میں دین کی طرف سے آدمی پہ دوہری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک اپنے متعلق،

دوسری تمام دوسرے لوگوں کے متعلق۔ پہلی ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ خدا پر، اس کی ہدایت پر، اس کے رسولؐ (اور رسولوں) اور آخرت پر ایمان لانا، ایمان کے مطابق اپنی زندگی سنوارنا، عبادت کرنا اور ان احکامِ حق کی اطاعت کرنا ہے جن کا تعلق فرد سے ہے۔ دوسری ذمہ داری پہلی کے تحت ہی یہ ہے کہ دینِ حق و صداقت کی گواہی دوسروں کے سامنے دی جائے — زبان سے، قلم سے، عمل سے، اخلاق سے، رہن سہن اور معاملات سے۔ اور یہ گواہی افراد اور جماعتوں، نسلوں اور فرقوں، اداروں اور حکومتوں، مدرسوں اور اسمبلیوں سب تک پہنچائی جائے۔ اسی کا دوسرا نام امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی ہے۔ لیکن مولانا نے اس فریضۂ شہادتِ حق کو جس مؤثر انداز اور اسلوب سے پیش کیا ہے اس کی مدد سے اس کا فہم بھی آسان ہو جاتا ہے اور آدمی میں اس فرض کو ادا کرنے کا جذبہ بھی اُبھرتا ہے۔

یہ کمال اسلامک فاؤنڈیشن (انگلینڈ) کے سابق ڈائرکٹر جناب خرم جاہ مراد کا ہے کہ انہوں نے اُردو کی اس تقریر یا مقالے کے لیے انگریزی کا جامہ ایسی خوبصورتی سے تراشا ہے کہ پڑھتے ہوئے نہ تو ترجمہ پن کی اڑچن محسوس ہوتی ہے اور نہ ''پاکستانی انگریزی'' کے ناز نخرے سامنے آتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُدھر ہی کے کسی مسلمان نے اپنی انگریزی داں آبادی سے خطاب کیا ہے۔

THE ISLAMIC WAY OF LIFE	مؤلف: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ ترجمہ و ترتیب: پروفیسر خورشید احمد، خرم مراد۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسسٹر (LE2 1ZE)

انگلینڈ۔ قیمت درج نہیں۔

یہ انگریزی ترجمہ ہے مولانا مودودیؒ کی ان نشری تقریروں کا جن کا مجموعہ اُردو میں اسلام کا نظامِ حیات کے نام سے شائع ہوا ہے۔ ان تقریروں کا ایک انگریزی ترجمہ ۱۹۵۰ میں چھپا۔ پھر اس سے بہتر معیارِ ترجمہ کے ساتھ ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی نے ۱۹۷۷ء میں انگریزی ایڈیشن پیش کیا۔ اب یہ ترجمہ برادرم خرم جاہ مراد (سابق ڈائریکٹر اسلامک فاؤنڈیشن برطانیہ) کے ذوق اور پروفیسر خورشید صاحب کی اضافی محنت سے خوبصورت پیرائے میں شائع ہوا ہے۔

ایسی کتابوں کو یہاں کی تعلیم گاہوں، خصوصاً انگریزی ذریعۂ تعلیم والے تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور انگریزی پسند گھرانوں کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں پہنچنا چاہیے۔

وحدتِ انسانیت | از جناب عنایت اللہ طور صاحب۔ ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر پاک فضائیہ۔

ملنے کا پتہ: ارشد گلاس سٹور، نزد شاہ دولہ گیٹ۔ سرکلر روڈ گجرات۔

مؤلف نے دین کو ذریعۂ وحدتِ انسانیت کی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ دین، بیعت آزادی ومساوات، خلافت اور دوسرے ضمنی موضوعات پر اظہارِ خیال کیا ہے۔ صرف ایک مقام پر کھٹک ہوئی۔ لکھتے ہیں: "اللہ تعالیٰ زمین پر اپنی نمائندہ حکومت کو بیعت کے ذریعے یہ حق استعمال کرنے کا مجاز بنا دیتا ہے اور تمام انفرادی املاک پر اس کی بالادستی قائم کر دیتا ہے۔" (تاکہ وہ اجتماعی بہبود کے لیے اقدام کرسکے) دینی مآخذ یہ بتاتے ہیں کہ نصوص کو کوئی بھی خلیفۃ اللہ یا نائب توڑ نہیں سکتا۔ اور نصوص کے تحت جو مزید تحدیدیں ہوتی ہیں اُن سے آگے بڑھنے کے لیے کچھ لازمی شرائط اور تقاضے ہوتے ہیں۔ کسی بھی شخص کو دینِ حق نے کامل الاختیار نہیں بنایا۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ عبارت اُنھوں نے رواداری میں لکھ دی ہے۔ نیت درست ہی ہوگی۔

تفہیم القرآن علماء کی نظر میں | از ابن عبدالشکور بنگلور۔ ناشر: ماہنامہ الحجاب، رامپور یوپی۔

ملنے کا پتہ: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ قیمت معلوم نہیں۔

اس پمفلٹ میں بہت سے علماء اور دانشوروں کی آراء تفہیم القرآن کے متعلق جمع کی گئی ہیں۔

مولانا مودودی اور تفہیم القرآن | آراء اور تبصروں کا مجموعہ۔ مرتبہ: ڈاکٹر محمود عمر شیخ۔

ناشر: مولانا مودودی میموریل سنٹر، دہلی۔

بڑے سائز پر چھپی ہوئی اس مختصر کتاب میں تفہیم القرآن اور صاحبِ تفہیم القرآن کے متعلق آراء و تاثرات کو جمع کیا گیا ہے۔

SOVIET MUSLIMS BRIEF | دو ماہی رسالہ۔ جاری کردہ۔ دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لندن روڈ لائسٹر LE2 1ZE U.K. یو۔کے۔

بہت مختصر سا یہ رسالہ سوویت علاقوں کے محکوم مسلمانوں کے تازہ ترین احوال واخبار پیش کرتا ہے۔

چندہ سالانہ مع صرفہ ہوائی ڈاک، انفرادی ۴ پونڈ، اداروں کے لیے ۸ پونڈ۔

ہمقدم — رفتارکار نمبر | ماہنامہ مجلہ مرتبہ ریاض محمود و معاونین - پتہ: ۱- اے، ذیلدار پارک اچھرہ، لاہور- چندہ سالانہ -/۵۰ روپے - قیمت فی شمارہ -/۴ روپے

یہ مجلہ پاکستان کے نظامِ حیات اور بخصوصاً نظامِ تعلیم میں سچا انقلاب لانے کے نقیب طلبہ کا رسالہ ہے- بڑی محنت و مہارت سے اس کا رفتارِ کار نمبر مرتب کیا گیا ہے- ہماری سفارش ہے کہ نوجوان بغیر کسی تعصب کے اسے پڑھیں-

---

المصباح — نفاذ شریعت نمبر | ماہنامہ مجلہ طلبائے مدارسِ عربیہ - مرتب: محمد یونس صدیقی- قیمت فی پرچہ -/۴ روپے - سالانہ چندہ -/۲۰ روپے

طلبائے مدارسِ عربیہ کے لیے اُردو کی تعلیم اور ادبی تربیت کا انتظام درس گاہوں میں عموماً کم ہوتا ہے- اس لحاظ سے المصباح کا وجود ہمارے لیے حیران کن اور امید افزا ہے- یہ مجلہ نوجوانوں کے لیے ذریعہ تربیت بھی ہے - تازہ شمارہ نفاذِ شریعت کے موضوع پر ہے -یعنی اس کی اہمیت اور اس کی مزاحمتوں کا دلائل سے تذکرہ ہے-

---

میں ایک مسلمان لڑکی ہوں | از شہناز بنتِ اسلام - ناشر: مکتبۃ السفیر- ۱/۷ قذافی مارکیٹ- اُردو بازار- لاہور- قیمت ۱/۲۵

ایک لڑکی کی زبان سے آپ اُلجھنوں کے اس دَور میں اسلامی رویّے کی باتیں سُنیں اور اس کے جذبات و احساسات کو نمونہ بنائیں-

---

پردہ عصرِ حاضر میں | از محمد بن رمضان - ناشر: المکتبۃ السفیر- اُردو بازار لاہور- قیمت: ۶/۷۵

اِس کتابچے میں مسلم اور غیر مُسلم، پاکستان اور دیگر ممالک کے مردوں اور خواتین کی جانب سے آپ اسلامی پردے کے بارے میں نہایت سبق آموز تعلیمات اور روداد وں اور واقعات کا مطالعہ کریں گے- یہ گویا کئی دماغوں کی کاوشوں اور کئی دلوں کے جذبات کا مجموعہ ہے-

---

والدین کے حقوق | از محمد اکرام قریشی۔ ناشر: احیائے دین لائبریری مسجد ضلع کچہری، سیالکوٹ قیمت درج نہیں۔

یآیہا الناس | خطبات مبارکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مجموعہ۔ تالیف: میاں گلزار احمد عزیز۔ ناشر: شار ئکیس لیبارٹریز لمیٹڈ۔ صادق آباد۔

بے نظیر اور ان کے حواریوں کے نام | کھلا خط۔ از جناب محمد اکرم جوئیہ بی اے۔ ایل ایل بی۔ نصیر والہ۔ ضلع میانوالی۔

ہمیں بچانہ سیاست سے بچائیں | قومی راہنماؤں کے نام ایک کھلا خط۔ از جناب محمد اکرم جوئیہ۔ بی اے ایل ایل بی۔ نصیر والہ ضلع میانوالی۔

فرقانی قاعدہ | از جناب قاری محمد اسمٰعیل ربانی۔ ناشر: الحرکۃ الاصلاحیہ۔ شارع عمر۔ سول لائنز، فیصل آباد (قیمت نامعلوم)

تعلیم القرآن کے لیے بچوں کو یہ قاعدہ بخوبی تیار کرنے والا ہے۔ مؤلف نے اس کا لحاظ رکھا ہے کہ حروف اور حرکات و اصوات کی تعلیم مناسب تدریج کے ساتھ ہو۔ کتابت وطباعت کے صاف اور اعراب کے متعلقہ حروف پر صحیح مقام پر ہونے کی وجہ سے یہ قاعدہ مفید ہے۔

رہنمائے فرقانی قاعدہ | (برائے اساتذہ کرام) از جناب قاری محمد اسمٰعیل ربانی۔ ناشر: الحرکۃ الاصلاحیہ۔ شارع عمر۔ سول لائنز۔ فیصل آباد۔

یہ رسالہ متذکرہ بالا فرقانی قاعدے کو پڑھانے والے اساتذہ کے لیے نہایت مناسب گائیڈ ہے۔